شاہد حسین رزاقی

تاثرات

کانگو میں لوممبا اور ان کے دو ساتھی قتل کر دیے گئے تو ساری دنیا میں اس ظلم کی شدید مذمت کی گئی۔ لیکن اسی زمانہ میں بھارت کے صوبہ مدھیا پردیش کے چار اضلاع میں بے گناہ مسلمانوں کا قتل عام ہوا، لوگ زندہ جلا دیے گئے اور جبل پور ہ ساگر میں کئی سو گاؤں تباہ ہو گئے تو پاکستان کے سوا کسی اور ملک نے ایک مظلوم اقلیت پر فرقہ پرست اکثریت کے انسانیت سوز مظالم کے خلاف احتجاج تک نہ کیا۔ اس میں شک نہیں کہ لوممبا کا قتل ایک ظالمانہ فعل ہے اور ہر ظلم قابلِ نفرت ہوتا ہے لیکن اس قتل کو غیر معمولی اہمیت اس لیے حاصل ہو گئی کہ روس نو آزاد شدہ افریقی ممالک پر اپنا اثر قائم کرنے کی پوری کوشش کر رہا ہے اور مسٹر لوممبا روس کے بڑے حامی تھے۔ چنانچہ مسٹر کروشچیف اور روس کی زبردست پروپیگنڈہ مشینری نے جو مختلف ممالک میں کمیونسٹ پارٹیوں اور ان کے حامیوں کی وجہ سے ایک عالمگیر قوت بن گئی ہے لوممبا کی حمایت میں اس زور شور سے پروپیگنڈہ کیا کہ کانگو کی سیاست سے بالکل ناواقف لوگ ان کو ایک قومی شہید تصور کرنے لگے۔ اس کے برعکس بھارتی مسلمانوں کا قتلِ عام تمام اقوامِ عالم کے لیے ایک توجہ طلب انسانی مسئلہ ہے۔ اور ایک فرقہ پرست اکثریت کے ہاتھوں اقلیت پر انسانیت سوز مظالم کا جو سلسلہ برسوں سے جاری ہے اس کو ختم کرنے کی موثر تدبیریں اختیار کر کے انسانیت اور انسانی حقوق کا تحفظ کرنا ہر قوم کا ایک انسانی فرض ہے۔ اور مسلم ممالک کے لیے تو یہ مسئلہ انسانی بھی ہے اور دینی بھی۔ لیکن پاکستان کے سوا کسی اور ملک نے اپنی یہ ذمہ داری عملاً محسوس نہیں کی۔ اس میں شک نہیں کہ اس انسانی فرض سے حکومتوں کی بے اعتنائی کا بنیادی سبب سیاسی مصلحتیں ہیں۔ لیکن ایک اور اہم سبب یہ بھی ہے کہ بھارت کا پروپیگنڈہ حقائق پر پردہ ڈال دیتا ہے اور اس کو بے نقاب کرنے کی منظم اور مؤثر کوشش کرنے کی ضرورت ہے۔

بھارت میں فرقہ پرستی اور مسلم کشی کے چہرہ پر لادینی حکومت اور جمہوریت کا رنگین نقاب پڑا ہوا ہے۔ اور اس ملک کے سب سے بڑے رہنما اور حکمراں پنڈت جواہر لال نہرو کے قول اور عمل میں جو

ترتیب

تاثرات	......	۳
انڈونیشیا	شاہد حسین رزاقی	۵
نظام الملک طوسی	ثروت خاں	۲۹
کشف وکرامت	محمد جعفر پھلواروی	۴۱
مسجد ایک معاشرتی مرکز	پروفیسر جمال الدین	۵۱
بینک اور سود	حفنی بک ناصف	۵۷
سیرت کی تدوین جدید	محی الدین خاں قصوری	۶۵
غیر اللہ کو پکارنا	تشریح حدیث	۶۷
تنقید وتبصرہ	م - ج -	۷۱

طابع ناشر
پروفیسر ایم۔ ایم شریف

مطبوعہ
انجمن حمایت اسلام پریس - لاہور

مقام اشاعت
ادارۂ ثقافتِ اسلامیہ - کلب روڈ - لاہور